نثر اللآلئ

کلام امیر المومنین علیہ السلام

انتخاب

ابوالفضل طبرسی (صاحب مجمع البیان)

مرکز افکار اسلامی

حَرْفُ الْاَلِفْ

1. اِیْمَانُ الْمَرْءِ یُعْرَفُ بِاَیْمَانِه

انسان کے ایمان کو اُس کی قسموں سے پہچانا جاسکتا ہے۔

2. اَخُوْكَ مَنْ وَاسَاكَ بِالشِّدَّةِ

تمھارا بھائی وہی ہے جو سختی کے وقت تمھارا ساتھ دے۔

3. اِخْوَانُ هٰذَا الزَّمَانِ جَوَاسِیْسُ الْعُیُوْبِ

اِس دور کے برادران عیبوں کی جاسوسی کرنے والے ہیں۔

4. اِظْهَارُ الْغِنٰی مِنَ الشُّكْرِ

بے نیازی کا اظہار شکر کا ایک طریقہ ہے۔

5. اَدَبُ الْمَرْءِ خَیْرٌ مِنْ ذَهَبِه

انسان کا اخلاق اس کے سونے (gold) سے بہتر ہے۔

6. اَدِّبْ عِیَالَكَ تَنْفَعُهُمْ

تم اپنے اہل و عیال کو ادب سیکھاو اس طرح تم ان کی مَنْفِعَتُ کا سامان مُہیّا کروگے۔

7. اَدَاءُ الدَّيْنِ مِنَ الدِّيْنِ

قرض کی ادائیگی جزو دین ہے۔

8. اِسْتِرَاحَةُ النَّفْسِ فِي الْيَأْسِ

انسان کی راحت (مخلوقات سے) نا امیدی میں پنہاں ہے۔

9. اِخْفَاءُ الشَّدَائِدِ مِنَ الْمُرُوْءَةِ

سختیوں کو پوشیدہ رکھنا ہی انسانیت ہے۔

10. اَحْسِنْ اِلَى الْمُسِيْءِ تَسُدْهُ

تم برے آدمی کے ساتھ بھلائی کرو تاکہ رتبہ سیادت تک رسائی حاصل کرلو۔

حَرْفُ الْبَاءِ

11. بِرُّ الْوَالِدَيْنِ سَلَفٌ

والدین سے نیکی کابرتاؤ سابقہ حقوق کا بدلہ ہے۔

12. بَرَكَةُ الْمَالِ فِي اَدَاءِ الزَّكَاةِ.

مال میں برکت ادائے زکواۃ میں (پنہاں) ہے۔

13. بَشِّرْ نَفْسَكَ بِالظَّفَرِ بَعْدِ الصَّبْرِ

تم اپنے نفس کو کامیابی کی بشارت دو صبر کرنے کے بعد۔

14. بِعِ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ تَرْبَحُ

تم دنیا کو آخرت کے بدلے بیچ دو فائدے میں رہو گے۔

15. بُكَاءُ الْمَرْءِ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ قُرَّةُ عَيْنِه

انسان کی گریہ و زاری خوف خدا سے اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔

16. بَلَاءُ الْاِنْسَانِ مِنَ اللِّسَانِ

انسان کی بلا کا شاخسانہ زبان ہے۔

17. بَرَكَةُ الْعُمُرِ فِيْ حُسْنِ الْعَمَلِ

عمر میں برکت حسن عمل میں پنہاں ہے۔

18. بُكْرَةُ السَّبْتِ وَالْخَمِيْسِ بَرَكَةٌ

شنبہ (سنیچر) اور پنجشنبہ کی سحر خیزی موجب برکت ہے۔

19. بَشَاشَةُ الْوَجْهِ عَطِيَّةٌ ثَانِيَةٌ

چہرے کی بشاشت دوسرا عطیہ ہے۔

20. بِرُّكَ لَا تُبْطِلْهُ بِالْمِنَّةِ

تم اپنی نیکی کو احسان جتلا کر باطل نہ کرو۔

21. بَاكِرْ بِالْخَيْرِ تَسْعَدْ

خیر کے ساتھ صبح کا آغاز کرو سعادت سے ہمکنار ہو جاؤ گے۔

22. بَطْنُ الْمَرْءِ عَدُوُّهُ

انسان کا شکم خود اس کا دشمن ہے۔

حَرْفُ التَّاءِ

23. تَوَاضُعُ الْمَرْءِ يُكْرِمُهُ

انسان کی تواضع اُسے مکرم بناتی ہے۔

24. تَوَكَّلْ عَلَى اللهِ يَكْفِكَ

تم اللہ پر توکل کرو وہ تمھارے لئے کافی ہوگا۔

25. تَأْخِيرُ الْاِسَاءَةِ مِنَ الْاِقْبَالِ

برے سلوک میں تاخیر اقبال مندی کی علامت ہے۔

26. تَدَارَكْ فِيْ اٰخِرِ الْعُمْرِ مَا فَاتَكَ فِيْ اَوَّلِه

تم زندگی کے آخری حصہ میں ان امور کا تدارک کرلو جو آغاز حیات میں تم سے رہ گئے ہیں۔

27. تَكَاسُلُ الْمَرْءِ فِي الصَّلَاةِ مِنْ ضَعْفِ الْاِيْمَانِ

نماز میں انسان کی کاہلی ایمان کی کمزوری کی علامت ہے۔

28. تَفَاءَلْ بِالْخَيْرِ تَنَلْه

شگونِ خیر تمھیں منزل تک پہنچادے گا۔

29. تَاكِيْدُ الْمَوَدَّةِ فِي الْحُرْمَةِ

مَوَدَّتْ کی مضبوطی احترام میں پنہاں ہے۔

30. تَغَافَلْ عَنِ الْمَکْرُوْہِ تُوَقَّرْ

تم ناپسندیدہ چیز سے رخ پھیر لو باوقار بن جاؤ گے۔

31. تَزَاحُمُ الْاَیْدِیْ عَلَی الطَّعَامِ بَرَکَۃٌ

زیادہ ہاتھوں کا کھانے تک پہنچنا موجبِ برکت ہے۔

32. تَطَرَّفْ بِتَرْكِ الذُّنُوْبِ

کنارہ کش ہو جاؤ گناہوں کو چھوڑ کر۔

حَرْفُ الثَّاءِ

33. ثَبَاتُ النَّفْسِ بِالْغِذَاءِ وَثَبَاتُ الرُّوْحِ بِالْغَنَاءِ

نفس کی بقا غذا پر منحصر ہے اور روح کی بقا کا انحصار بے نیازی ہے۔

34. ثَلَاثٌ مُهْلِكَاتٌ: بُخْلٌ، وَهَوًى، وَعُجْبٌ

تین چیزیں ہلاکت میں ڈالنے والی ہیں کنجوسی، خواہش نفسانی اور خود پسندی۔

35. ثُلُثُ الْاِیْمَانِ حَیَاءٌ، وَثُلُثُهُ عَقْلٌ، وَثُلُثُهُ جُوْدٌ

ایمان کا ایک تہائی حیاء، ایک تہائی عقل اور ایک تہائی سخاوت ہے۔

36. ثُلْمَةُ الدِّیْنِ مَوْتُ الْعُلَمَاءِ

دین میں رخنہ کا باعث علماء کی موت ہے۔

37. ثُلْمَةُ الْحِرْصِ لَا یَسُدُّهَا اِلَّا التُّرَابُ

حرص کے سوراخ کو صرف مٹی ہی پاٹ سکتی ہے۔

38. ثَوْبُ السَّلَامَةِ لَا یَبْلٰی

سلامتی کا لباس کبھی کُہنہ نہیں ہوتا۔

39. ثَنِّ إِحْسَانَكَ بِالْاِعْتِذَارِ

عذر خواہی کے ذریعے اپنے احسان کا اعادہ کرلو۔

40. ثَبَاتُ الْمُلْكِ بِالْعَدْلِ

ملک کی ترقی کا انحصار عدل پر ہے۔

41. ثَوَابُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ مِنْ نَعِيْمِ الدُّنْيَا.

آخرت کا ثواب دنیا کی نعمتوں سے بہتر ہے۔

42. ثَنَاءُ الرَّجُلِ عَلٰى مُعْطِيْهِ مُسْتَزِيْدٌ

عطا کرنے والوں کی ثناء جود و عطا میں اضافے کا سبب بنتی ہے۔

حَرْفُ الْجِيْمِ

43. جُدْ بِمَا تَجِدُ

جو کچھ تمھارے پاس موجود ہے اسے بطور سخاوت دے دو۔

44. جُهْدُ المُقِلِّ كَثِيْرٌ

مُفلس بے انتہا کوشش کرتا ہے۔

45. جَمَالُ الْمَرْءِ فِي الْحِلْمِ

انسان کا جمال بردباری میں پنہاں ہے۔

46. جَلِيْسُ السُّوْءِ شَيْطَانٌ

بُرا ہم نشین شیطان ہے۔

47. جَوْلَةُ الْبَاطِلِ سَاعَةٌ، وَجَوْلَةُ الْحَقِّ إِلَى السَّاعَةِ.

باطل کی گردش صرف ایک ساعت کی ہوتی ہے اور حق کی گردش تا صبح قیامت ہے۔

48. جَوْدَةُ الْكَلَامِ فِي الْاِخْتِصَارِ

حسن کلام اختصار میں پنہاں ہے۔

49. جَلِيْسُ الْخَيْرِ غَنِيْمَةٌ.

اچھے ہم نشین کو غنیمت جانو۔

50. جَالِسِ الْفُقَراءَ تَزْدَدْ شُكْرًا.

تم محتاجوں کی ہم نشینی اختیار کرو تمھارے شکر میں اضافہ ہوگا۔

51. جَلَّ مَنْ لَا يَمُوْتُ

وہ صاحب جَلالت ہے جو موت سے ہمکنار نہیں ہوتا۔

حَرْفُ الْحَاءِ

52. حِلْمُ الْمَرْءِ عَوْنُه

انسان کا حلم (بردباری) اس کا مددگار ہوتا ہے۔

53. حُلِيُّ الرِّجَالِ الْاَدَبُ، وَحُلِيُّ النِّسَاءِ الذَّهَبُ.

مردوں کازیور ادب (اخلاق) ہے اور عورتوں کازیور سونا (gold) ہے۔

54. حَيَاءُ الْمَرْءِ سَتْرُه.

انسان کی حیاء اس کی پردہ پوشی ہے۔

55. حُمُوْضَاتُ الطَّعَامِ خَيْرٌ مِنْ حُمُوْضَاتِ الْكَلَامِ.

طعام کی ترشی کلام کی ترشی سے بہتر ہے۔

56. حُرْقَةُ الْاَوْلَادِ مُحْرِقَةُ الْاَكْبَادِ.

اولاد کی سوزش جگروں کو جلا دیتی ہے۔

57. حُسْنُ الْخُلُقِ غَنِيْمَةٌ.

اچھے اخلاق کو غنیمت جانو۔

58. حِدَّةُ الْمَرْءِ تُهْلِكُه.

انسان کی تُندروئی اسے ہلاکت میں ڈال دیتی ہے۔

59. حَرُمَ الْوَفاءُ عَلَى مَنْ لَا اَصْلَ لَه

وفا اس پر حرام ہے جس کی کوئی اصل (جڑ) نہیں ہے۔

60. حِرْفَةُ الْمَرْءِ كَنْزُه

انسان کی حرفت (صنعت) ہی اس کا خزانہ ہے۔

حَرْفُ الْخاءِ

61. خَفِ اللهَ تَاْمَنْ غَيْرَهُ.

تم خوفِ خدا رکھو تاکہ اس کے غیر سے محفوظ ہو جاؤ۔

62. خالِفْ نَفْسَكَ تَسْتَرِحْ.

تم اپنے نفس کی مخالفت کرو آرام سے رہو گے۔

63. خَيْرُ الْاَصْحابِ مَنْ يَدُلُّكَ عَلَى الْخَيْرِ

ساتھیوں میں سب سے بہتر وہ ہے جو تمھیں خیر کی راہنمائی کرے۔

64. خَابَتْ صَفْقَةُ مَنْ بَاعَ الدِّيْنَ بِالدُّنْيَا

اس کا تجارتی معاملہ خسارے میں رہا جس نے دین کو دنیا کے عوض بیچ ڈالا۔

65. خَلِيْلُ الْمَرْءِ دَلِيْلُ عَقْلِه

انسان کا دوست وہ ہے جو اس کی عقل کا راہنما ہے۔

66. خَوْفُ اللهِ يَجْلُوْ الْقَلْبَ.

خوف خدا قلب کو جلا بخشتا ہے۔

67. خُلُوٌّ الْقَلْبِ خَيْرٌ مِنْ مِلءِ الْكِيْسِ

دل کا خالی ہونا جیب کے پر ہونے سے بہتر ہے۔

68. خُلُوْصُ الْوُدِّ مِنْ حُسْنِ الْعَهْدِ

دوستی کا خلوص وعدے کو خوبصورتی سے نبھانا ہے۔

69. خَیْرُ الْمَالِ مَا اُنْفِقَ فِی سَبِیْلِ اللّٰہِ

بہترین مال وہی ہے جسے راہ خدا میں خرچ کردیا گیا۔

70. خَیْرُ النِّسَاءِ وَدُوْدٌ وَلُوْدٌ۔

عورتوں میں سب سے بہتر وہ خاتون ہے جو محبت کرنے والی اور بچے جننے والی ہو۔

حَرْفُ الدَّالِ

71. دَاءُ النَّفْسِ فِی الْحِرْصِ

نفس کی بیماری حرص و ہوس میں مضمر ہے۔

72. دَوَاءُ الْقَلْبِ الرِّضَا بِالْقَضَا

دل کی دوا قضاو قدر پر راضی رہنا ہے۔

73. دَلِیْلُ عَقْلِ الْمَرْءِ قَوْلُه

انسان کی عقل کا راہنما اس کا قول ہے۔

74. دَلِيْلُ اَصْلِ الْمَرْءِ فِعْلُه

انسان کی حقیقت کا راہبر اس کا عمل ہے (انسان کی اصل و نسل اس کے عمل سے پہچانی جاتی ہے)۔

75. دَوَامُ السُّرُوْرِ بِرُؤْيَةِ الْاِخْوَانِ

دائمی سرور بھائیوں کے دیدار سے ملتا ہے۔

76. دَوْلَةُ الْاَرْذَالِ اٰفَةُ الرِّجَالِ

پست لوگوں کی حکومت آدمیوں کے لئے آفت ہے (کمینہ صفت افراد کی حکومت آدمیوں کے لئے آفت ہے)۔

77. دِيْنَارُ الشَّحِيْحِ حَجَرٌ

بخیل اور کنجوس کا دینار پتھر کی مانند ہے۔

78. دِيۡنُ الرَّجُلِ خَدِيۡنُه

انسان کا دین ہی اس کا دوست اور رفیق ہے۔

79. دَوۡلَةُ الۡمُلُوۡكِ بِالۡعَدۡلِ

بادشاہوں کی سلطنت کا انحصار عدل پر ہے (بادشاہوں کی حکومت کا قیام عدالت میں پنہاں ہے)۔

80. دَارِ مَنۡ جَفَاكَ تَخۡجِيۡلًا

جو تم سے جفا کرے تم اس کی مدارات کرو تاکہ وہ اپنے کیے پر شرمندہ ہو۔

81. دُمۡ عَلٰی كَظۡمِ الۡغَيۡظِ تُحۡمَدُ عَوَاقِبُكَ
غصے کا پینا دائمی بنادو تاکہ انجام کار تمھارے گن گائے جائیں۔

حَرۡفُ الذَّالِ

82. ذَمُّ الشَّیۡءِ مِنَ الۡاِشۡتِغَالِ بِه

بری بات.برائی میں مُلَوَّث ہونا ہے۔

83. ذَرِ الطَّاغِیَ فِی طُغۡیَانِه

سرکش کواس کی سرکشی میں چھوڑ دو۔

84. ذَنۡبٌ وَاحِدٌ کَثِیۡرٌ، وَاَلۡفُ طَاعَةٍ قَلِیۡلٌ.

ایک گناہ بھی بہت ہے اور ہزار اطاعتیں بھی کم ہیں۔

85. ذُوَاقَةُ السَّلَاطِیۡنِ مُحۡرِقَةُ الشَّفَتَیۡنِ.

بادشاہوں کی قربت کے مزے چکھنا دونوں ہونٹوں کو جلا دیتے ہیں۔

86. ذِکۡرُ الۡاَوۡلِیَاءِ یُنۡزِلُ الرَّحۡمَةَ

اولیاء کا تذکرہ نزول رحمت کا موجب ہے۔

87. ذُلُّ الْمَرْءِ فِي الطَّمَعِ

انسان کی ذِلّتُ طمع ولالچ میں ہے۔

88. ذِكْرُ الْمَوْتِ جَلَاءُ الْقُلُوْبِ

موت کو یاد رکھنا دلوں کو روشن کرتا ہے۔

89. ذِكْرُ الشَّبَابِ حَسْرَةٌ

جوانی کی یاد سوائے حسرت کے کچھ نہیں۔

90. ذَلِيْلُ الْفَقْرِ عَزِيْزٌ عِنْدَ اللهِ

جو فقرو فاقہ کی ذلت برداشت کر رہا ہے وہ اللہ کے نزدیک بڑی عزت کا مالک ہے۔

91. ذَلَاقَةُ اللِّسَانِ رَأْسُ الْمَالِ.

شیرین زبان ہی اصل پونجی ہے۔

حَرْفُ الرَّاءِ

92. رُؤْيَةُ الْحَبِيْبِ جَلَاءُ الْعَيْنِ

دوست کا دیدار آنکھوں کی ضیاء ہے۔

93. رَاعِ اَبَاكَ يُرَاعِكَ اِبْنُكَ

تم اپنے باپ کی نگہداشت کرو تاکہ تمھارا بیٹا تمھارا خیال رکھے۔

94. رَفَاهِيَةُ الْعَيْشِ فِي الْاَمْنِ

جینے کا مزہ امن میں ہے۔

95. رُتْبَةُ الْعِلْمِ اَعْلَى الرُّتَبِ

علم کا رتبہ تمام مراتب سے اعلی ہے۔

96. رِزْقُكَ يَطْلُبُكَ، فَاسْتَرِحْ

تمہاری روزی تمہیں تلاش کرلے گی آرام سے بیٹھو (تمہارا رزق تم تک پہنچ جائے گا چین سے بیٹھو)۔

97. رَسُوْلُ الْمَوْتِ الْوِلَادَةُ

موت کا پیغام رساں ولادت ہے (ولادت موت کی پیام بر ہے)

98. رِوَایَةُ الْحَدِیْثِ انْتِسَابٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ۔

حدیث کی روایت اُسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی طرف نسبت دینا ہے۔

99. رُعُوْنَاتُ النَّفْسِ مُتْعِبَاتُھَا

نفس کی ضدیں اس کے تھکا دینے کا سبب بنتی ہے۔

100. رَاعِ الْحَقَّ عِنْدَ غَلَیَانَ النَّفْسِ

حق کو ملحوظ خاطر رکھو جب نفس جوش مار رہا ہو۔

101. رَفِيْقُ الْمَرْءِ دَلِيْلُ عَقْلِه

جو عقل کا راہنما ہے وہی انسان کا رفیق ہے۔

حَرْفُ الزَّايِ

102. زِنِ الرِّجَالَ بِمَوَازِيْنِهِمْ

لوگوں کو اُنھی کے ترازو پر تولو۔

103. زَحْمَةُ الصَّالِحِيْنَ رَحْمَةٌ

صالحین کا زحمت میں مبتلا ہونا موجبِ رحمت ہے۔

104. زَلَّةٌ مِنَ الْعَاقِلِ كَثِيْرٌ

عقل مند کی لغزش زیادہ ہوتی ہے (عاقل اکثر دھوکا کھاتا ہے)۔

105. زَوَالُ الْعِلْمِ اَهْوَنُ مِنْ مَوْتِ الْعُلَمَاءِ

علم کا زوال علماء کی موت کی بہ نسبت زیادہ آسان ہے۔

106. زُرِ الْمَرْءَ عَلَى قَدْرِ اِكْرَامِهِ لَكَ.

انسانوں سے ان کی بخشش و اکرام کے لحاظ سے ملاقات کرو (انسانوں سے اسی انداز میں سے ملو جتنی وہ تمہاری عزت و عظمت کو ملحوظ رکھتا ہے)

107. زُهْدُ الْعَامِّيْ مَضَلَّةٌ.

عام انسان کا دنیا کو ترک کر دینا گم راہی ہے (بے جانے پہچانے دنیا کو ترک کر دینا گم راہی ہے)۔

108. زِيَارَةُ الْحَبِيْبِ اِطْرَاءُ الْمَحَبَّةِ

دوست سے ملاقات محبت کو تروتازہ رکھتی ہے (دوست کا دیدار محبت کو شاداب رکھتا ہے)

109. زَوَايَا الدُّنْيَا مَشْحُوْنَةٌ بِالرَّزَايَا

دنیا کے گوشے مصائب سے پر ہیں ۔

110. زِيارَةُ الضُّعَفاءِ مِنَ التَّوَاضُعِ

کمزوروں سے ملاقات تواضع وانکساری کی دلیل ہے۔

111. زِيْنَةُ الْبَاطِنِ خَيْرٌ مِنْ زِيْنَةِ الظَّاهِرِ

باطنی زینت ظاہری زینت سے بہتر ہے۔

حَرْفُ السِّيْنِ

112. سُوْءُ الظَّنِّ مِنَ الْحَزْمِ

کسی سے بدگمانی کی وجہ احتیاط ہے۔

113. سُرُوْرُكَ بِالدُّنْيَا غُرُوْرٌ

دنیا پر پھولے نہ سمانا محض فریب ہے۔

114. سُوْءُ الْخُلْقِ وَحْشَةٌ لَا خَلَاصَ فِيْهَا

بد خُلقی وحشت ہے جس سے چھٹکارہ نہیں۔

115. سِیْرَۃُ الْمَرْءِ تُنْبِئُ عَنْ سَرِیْرَتِہ

انسان کی سیرت اس کے باطن سے مُطَّلع کرتی ہے۔

116. سَلَامَۃُ الْاِنْسَانِ فِیْ حِفْظِ اللِّسَانِ

انسان کی سلامتی زبان کی حفاظت میں ہے(زبان کی خاموشی میں انسان کی سلامتی ہے)

117. سُکُوْتُ اللِّسَانِ سَلَامَۃُ الْاِنْسَانِ

زبان کی خاموشی میں انسان کی سلامتی ہے

118. سَادَۃُ الْاُمَّۃِ الْفُقَھَاءُ

فقہاء امت کے سردار ہوتے ہیں۔

119. سَکْرَۃُ الْاَحْیَاءِ سُوْءُ الْخُلْقِ

زندہ افراد کی جان کَنی بد خلقی ہے۔

120. سِلَاحُ الضُّعَفَاءِ الشِّكَايَةُ

کمزوروں کا ہتھیار شکوہ و شکایت ہے۔

121. سُمُوُّ الْمَرْءِ فِي التَّوَاضُعِ

انسان کی رفعت تواضع اور انکساری میں ہے۔

حَرْفُ الشِّيْنِ

122. شَيْنُ الْعِلْمِ الصَّلَفُ

علم کا عیب ڈینگیں مارنا ہے۔

123. شَرُّ الْأَمْوَالِ أَبْعَدُهَا مِنَ الشَّرْعِ

بدترین مال کا شریعت سے دور کا بھی واسطہ نہیں (بدترین امور کا شریعت سے کوئی تعلق نہیں)۔

124. شَمِّرْ فِي طَلَبِ الْجَنَّةِ

حُصُولِ جَنَّتُ کے لئے کمر کس لو۔

125. شُحُّ الغَنِيِّ عُقُوبَةٌ

دولت مند کا کنجوس ہونا ایک طرح کی سزا ہے۔

126. شَمَّةٌ مِنَ الْمَعْرِفَةِ خَيْرٌ مِنْ كَثِيْرِ الْعَمَلِ

ذراسی معرفت زیادہ عمل سے کہیں بہتر ہے۔

127. شِفَاءُ الْجَنَانِ قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ

دل کی شفا قرآن کی قرأت ہے۔

128. شَيْبُكَ نَاعِيْكَ

تمھارے بالوں کی سفیدی تمھاری موت کی خبر ہے۔

129. شَرْطُ الْأُلْفَةِ تَرْكُ الْكُلْفَةِ

شرطِ اُلفت ترکِ تکلّف ہے۔

130. شَرُّ النَّاسِ مَنْ يَتَّقِيهِ النَّاسُ

بدترین انسان وہ ہے دوسرے انسان جس سے خوفزدہ ہوں۔

131. شَحِيحٌ غَنِيٌّ اَفْقَرُ مِنْ فَقِيرٍ سَخِيٍّ

بخیل مال دار سخی فقیر سے زیادہ محتاج ہے۔

حَرْفُ الصَّادِ

132. صِدْقُ الْمَرْءِ نَجَاتُه.

انسان کی سچائی اس کی نجات ہے۔

133. صِحَّةُ الْبَدَنِ فِي الصَّوْمِ

بدن کی صحت کا راز روزہ ہے۔

134. صَبْرُكَ يُوْرِثُ الظَّفَرَ

تمہارا صبر کامیابی کی ضمانت ہے۔

135. صَلَاۃُ اللَّیْلِ بَہَاءٌ فِی النَّہَارِ

نمازِ شب دن کا حسن (شان) ہے۔

136. صَلَاحُ الْبَدَنِ فِی السُّکُوْتِ

بدن کی درستی خاموشی میں پنہاں ہے۔

137. صَفَاءُ الْقَلْبِ مِنَ الْاِیْمَانِ

قلب کا صاف ستھرا ہونا ایمان کا حصہ ہے۔

138. صَفْوُ الْعَیْشِ فِی الْقَنَاعَۃِ

صاف ستھری زندگی، قناعت میں (مضمر) ہے۔

139. صَلَاحُ الْاِنْسَانِ فِی حِفْظِ اللِّسَانِ

انسان کی بھلائی کا انحصار زبان کی حفاظت ہے۔

140. صَاحِبِ الْاَخْيَارَ تَامَنِ الْاَشْرَارَ

تم نیکوکاروں کی صحبت اختیار کرو شر انگیز وں سے محفوظ رہو گے۔

141. صَمْتُ الْجَاهِلِ سِتْرُه

جاہل کا سُکوت پردہ بن جاتا ہے۔

142. صِلِ الْاَرْحَامَ تَكْثُرْ حَشَمُكَ

تم صلہ رحمی کرو تاکہ تمھاری جاہ و حشمت بڑھے۔

143. صَلَاحُ الدِّيْنِ فِي الْوَرَعِ ، وَفَسَادُهُ فِي الطَّمَعِ .

دین کی درستی پرہیزگاری میں اور اُس کا فساد طمع میں ہے۔

حَرْفُ الضَّادِ

144. ضَرْبُ الْحَبِيْبِ اَوْجَعُ

دوست کی ضربت زیادہ تکلیف دہ ہوتی ہے۔

145. ضَلَّ سَعْیُ مَنْ رَجَا غَیْرَ اللّٰہِ

اس کی کوشش برباد ہو گی جس نے غیر خدا سے امید رکھی۔

146. ضَمِنَ اللّٰہُ رِزْقَ کُلِّ اَحَدٍ

اللہ تعالیٰ نے ہر فرد کے رزق کی ضمانت لے رکھی ہے۔

147. ضِیَاءُ الْقَلْبِ مِنْ اَکْلِ الْحَلَالِ

دل کی روشنی کا سبب رزق حلال کمانا ہے۔

148. ضَرْبُ اللِّسَانِ اَشَدُّ مِنْ طَعْنِ السِّنَانِ

زبان کا گھاؤ نیزے کے زخم سے بڑھ کر ہوتا ہے۔

149. ضَلَّ مَنْ رَکَنَ اِلَی الْاَشْرَارِ

وہ شخص بھٹکا ہوا ہے جو برے لوگوں کی پناہ تلاش کر رہا ہے۔

150. ضَلَّ مَنْ بَاعَ الدِّیْنَ بِالدُّنْیَا

وہ گم راہ ہو گیا جس نے دین کو دنیا کے عوض بیچ ڈالا۔

151. ضِیۡقُ الۡقَلۡبِ اَشَدُّ مِنۡ ضِیۡقِ الۡیَدِ

دل کی تنگی ہاتھ کی تنگی سے زیادہ شدید ہوتی ہے۔

152. ضَاقَ صَدۡرُ مَنۡ ضَاقَتۡ یَدُہ

جس کا ہاتھ تنگ ہے اس کا سینہ بھی تنگ ہی ہوگا۔

153. ضَاقَتِ الدُّنۡیَا عَلَی الۡمُتَبَاغِضَیۡنِ

دنیا ان دو لوگوں پر تنگ ہے جو آپس میں بغض و حسد رکھتے ہیں۔

حَرۡفُ الطَّاءِ

154. طَابَ وَقۡتُ مَنۡ وَثِقَ بِاللّٰہِ

خوشا بحال اُس کا جس کا بھروسہ اللہ پر ہے۔

155. طُوۡبٰی لِمَنۡ رُزِقَ الۡعَافِیَۃَ

قابل مبارک باد ہے وہ جسے عافیت عطاء کی گئی ہے۔

156. طُوْلُ الْعُمْرِ مَعَ الطَّاعَةِ مِنْ خِلَعِ الْاَنْبِيَاءِ

زندگی اس طرح طولانی ہوتی ہے کہ اطاعت کے ساتھ ساتھ انبیاء علیہم السلام کی پوشاک بھی پہن لی جائے۔

157. طَالَ عُمْرُ مَنْ قَصُرَ تَعَبُه

وہ طویل عمر پائے گا جس مشقت کم ہو گی۔

158. طَلَبُ الْاَدَبِ اَوْلٰی مِنْ طَلَبِ الذَّهَبِ

ادب واخلاق کا حصول سونے (gold) کے حصول سے بہتر ہے۔

159. طَالَ حُزْنُ مَنْ قَصُرَ رَجاؤُه

اس کا حُزن وغم طولانی ہوگا جس کی امیدیں اللہ سے کم ہوں گی۔

160. طِرْ مَعَ الْاَشْكَالِ

پرواز کرو مگر اپنے جیسوں کے ساتھ۔

161. طَاعَةُ الْعَدُوِّ هَلَاكٌ

دشمن کی بات ماننا گویا ہلاکت کو دعوت دینا ہے۔

162. طَاعَةُ اللهِ غَنِيْمَةٌ

اللہ کی اطاعت (جس قدر ممکن ہو) غنیمت ہے۔

163. طُوْبٰی لِمَنْ لَا اَهْلَ لَه

خوشا بحال اس کا جو ذمہ داریوں سے بچا ہوا ہے۔

حَرْفُ الظَّاءِ

164. ظُلْمُ الْمَرْءِ يَصْرَعُه

انسان کا ظلم اسے پچھاڑ دیتا ہے یعنی ہلاکت سے دوچار کر دیتا ہے۔

165. ظُلْمُ الْمُلُوْكِ اَوْلٰی مِنْ دَلَالِ الرَّعِيَّةِ

بادشاہوں کا ظلم رعیت کے ناز اٹھانے سے بہتر ہے۔

166. ظُلَامَةُ الْمَظْلُوْمِ لَا تَضِيْعُ

مظلوم کی دادرسی کبھی ضائع نہیں ہوتی۔

167. ظُلْمُ الظَّالِمِ يَقُوْدُهٗ اِلَى الْهَلَاكِ

ظالم کا ظلم اسے کشاں کشاں ہلاکت کی جانب لے جاتا ہے۔

168. ظَمَأُ الْمَالِ اَشَدُّ مِنْ ظَمَأِ الْمَاءِ

مال کی پیاس پانی کی پیاس سے زیادہ بڑھ کر ہوتی ہے۔

169. ظُلْمَةُ الظُّلْمِ تُظْلِمُ الْاِيْمَانَ

ظلم کی تاریکی ایمان کو تاریک بنادیتی ہے۔

170. ظِلُّ عُمْرِ الظَّالِمِ قَصِيْرٌ

ظالم کی عمر کا سایہ کوتاہ ہوتا ہے۔

171. ظِلُّ الْكَرِيْمِ فَسِيْحٌ

صاحب کرم کا سایہ کشادہ ہوتا ہے۔

172. ظِلُّ الْاَعْوَجِ اَعْوَجٌ

لنگڑے کا سایہ ہمیشہ کج ہی رہے گا (کج کا سایہ ہمیشہ کج ہو گا)۔

حَرْفُ الْعَيْنِ

173. عِشْ قَنِعًا تَكُنْ مَلِكًا

قناعت کے ساتھ جیو بادشاہ بن جاؤ گے۔

174. عَيْبُ الْكَلَامِ تَطْوِيْلُه

کلام کا عیب اس کا طوالانی ہونا ہے۔

175. عَاقِبَةُ الظُّلْمِ وَخِيْمَةٌ

ظلم کا انجام کثیف ہوتا ہے (وبائی بیماری کی طرح)۔

176. عُلُوُّ الْهِمَّةِ مِنَ الْاِيْمَانِ

بلند ہمتی ایمان کا حصہ ہے۔

177. عَدُوٌّ عَاقِلٌ خَيْرٌ مِنْ صَدِيْقٍ جَاهِلٍ

عقل مند دشمن جاہل دوست سے بہتر ہے۔

178. عُسْرُ الْاَمْرِ مُقَدَّمَةُ الْيُسْرِ

کسی معاملے کا دشوار ہونا آسان ہونے کا مقدمہ ہے۔

179. عَلَيْكَ بِالْحِفْظِ دُوْنَ الْجَمْعِ لِلْكُتُبِ

تم پر لازم ہے کہ حافظے میں محفوظ رکھو نہ یہ کہ کتابیں جمع کرتے رہو۔

180. عُقُوْبَةُ الظَّالِمِ سُرْعَةُ الْمَوْتِ

ظالم کی سزا سرُعَتِ مرگ ہے۔

181. عَقِيْبُ كُلِّ لَيْلٍ يَوْمٌ

ہر رات کے پیچھے دن ہوتا ہے۔

حَرْفُ الْغَيْنِ

182. غَنِمَ مَنْ سَلِمَ

اُس نے مال غنیمت پالیا جو سلامت رہا۔

183. عَلَا قِدْرُ الْمُتَّقِيْنَ.

متقین کی قدر و منزلت نہایت گراں ہے (متقین کی دیگ جوش مار رہی ہے)۔

184. غَمْرَةُ الْمَوْتِ اَهْوَنُ مِنْ مُجَالَسَةِ مَنْ لَا يَهْوَاهُ قَلْبُكَ.

موت کی شدت زیادہ آسان ہے ناپسندیدہ لوگوں کی ہمنشینی کی بہ نسبت۔

185. غُلَامٌ عَاقِلٌ خَيْرٌ مِنْ شَيْخٍ جَاهِلٍ

عاقل جوان جاہل بوڑھے سے بہتر ہے۔

186. غَابَ خَطَأَ مَنْ عَابَ نَفْسَه

جس نے اپنے نفس کو عیب دار بنایا اُس کے نشانات قدم مٹ گئے۔

187. غَدَرَكَ مَنْ دَلَّكَ عَلَى الْاِسَاءَةِ.

جس نے تمھیں برائی کا راستہ دکھایا اس نے تمھیں دھوکا دیا۔

188. غَشَّكَ مَنْ اَسْخَطَكَ بِالْبَاطِلِ

وہ خیانت کرتا ہے جو باطل پر تمھیں غصّہ دلاتا ہے(جو تم کو باطل پر رضامند کرتا ہے وہ فریب دیتا ہے)۔

189. غَضَبُكَ عَنِ الْحَقِّ مَقْبَحَةٌ

حق سے تمھارا غضبناک ہونا نہایت قبیح (عمل) ہے۔

190. غَنِيْمَةُ الْمُؤْمِنِ وِجْدَانُ الْحِكْمَةِ.

مومن کے لیے غنیمت ہے حکمت تک پہنچ جانا (حکمت کا پالینا)۔

حَرْفُ الْفَاءِ

191. فَازَ مَنْ ظَفَرَ بِالدِّيْنِ

وہ کامیاب ہوگیا جس نے دین تک رسائی حاصل کرلی۔

192. فَخْرُ الْمَرْءِ بِفَضْلِه اَوْلٰی مِنْ فَخْرِہٖ بِاَصْلِه

انسان کا اپنی فضیلت پر فخر کرنا اپنے نسب پر فخر کرنے سے بہتر ہے۔

193. فَلَجُكَ عَلٰی خَصْمِكَ فِي الْاِحْتِمَالِ

تمھارے دشمن پر تمھارا غالب آجانا غیر یقینی امر ہے ہو بھی سکتا ہے
اور نہیں بھی۔

194. فِعْلُ الْمَرْءِ يَدُلُّ عَلٰی اَصْلِه

انسان کا عمل اس کی اصل کی جانب راہنمائی کرتا ہے۔

195. فَرْعُ الشَّیْءِ یُخْبِرُ عَنْ اَصْلِه

کسی شے کی شاخ اس کی جڑ کا پتا دیتی ہے۔

196. فَازَ مَنْ سَلِمَ مِنْ شَرِّ نَفْسِه

وہ کامیاب ہو گیا جو اپنے نفس کے شر سے محفوظ رہا۔

197. فِکَاكُ الْمَرْءِ فِي الصِّدْقِ

انسان کی آزادی (چھٹکارا) سچائی میں ہے۔

198. فِيْ كُلِّ قَلْبٍ شُغْلٌ

دل کے لئے کوئی نہ کوئی مشغلہ ہوتا ہے۔

199. فَسَدَتْ نِعْمَةُ مَنْ كَفَرَهَا

جس نے شکر ادا نہ کیا اس کی نعمت فاسد ہو گئی۔

حَرْفُ القاف

200. قَبُوْلُ الْحَقِّ مِنَ الدِّيْنِ

حق قبول کرنا عین دین ہے۔

201. قَوْلُ الْمَرْءِ يُخْبِرُ عَمَّا فِي قَلْبِه

انسان کی باتوں سے پتا چل جاتا ہے کہ اس کے دل میں کیا ہے۔

202. قُوَّةُ الْقَلْبِ مِنْ صِحَّةِ الْاِيْمَانِ

دل کی قُوّت کا دارومدار ایمان کی درستی پر ہے۔

203. قَاتِلُ الْحَرِيْصِ حِرْصُه

حریص (لالچی) کا قاتل خود اس کا حِرص ہے۔

204. قَدِّرْ فِي الْعَمَلِ تَنْجُ مِنَ الزَّلَلِ

ناپ تول کے کام انجام دو لغزش سے محفوظ رہو گے۔

205. قِيمَةُ الْمَرْءِ مَا يُحْسِنُه

انسان کی قیمت وہ ہے جو اسے بہتر بناتی ہے۔

206. قَرِيْنُ الْمَرْءِ دَلِيْلُ دِيْنِه

کسی انسان کا ہم نشین اس کے دین کی دلیل ہے۔

207. قُرْبُ الْاَشْرَارِ مَضَرَّةٌ

بُروں کی قربت نقصان دہ ہے۔

208. قَسْوَةُ الْقَلْبِ مِنَ الشِّبَعِ

جب پیٹ بھرا ہو تو دل سخت ہو جاتا ہے (دل کی سختی شکم سیری میں ہے)

209. قَدْرُ الْمَرْءِ مَا يَهُمُّه

انسان کی قدر و منزلت کا پتا اُس کے ارادوں سے چلتا ہے۔

210. قَوْلُ الْجَاهِلِ فِيْ فِيْهِ

جاہل کی بات اس کے منہ میں ہوتی ہے (یعنی وہ بغیر سوچے سمجھے بول دیتا ہے)۔

حَرْفُ الْكَافِ

211. كَلَامُ اللهِ دَوَاءُ الْقَلْبِ

اللہ کا کلام دل کی دوا ہے۔

212. كَافِرٌ سَخِيٌّ اَرْجٰى مِنْ مُسْلِمٍ شَحِيْحٍ

سخی کافر کنجوس مسلمان سے زیادہ پرامید ہوتا ہے۔

213. كُفْرَانُ النِّعْمَةِ مُزِيْلُهَا

نعمت کا شکرادانہ کرنا زوالِ نعمت کا موجب ہے۔

214. كَفٰى بِالشَّيْبِ دَاءً

بڑھاپا بیماری کے لیے کافی ہے۔

215. كَفٰى لِلْحَسُوْدِ حَسَدُہ

حسد کرنے والے کے لئے اس کا حسد ہی کافی ہے۔

216. كَمَالُ الْعِلْمِ فِي الْحِلْمِ

علم کا کمال ہے حلم (بردباری) میں پوشیدہ ہے۔

217. كَفَاكَ مِنْ عُيُوْبِ الدُّنْيَا اَنْ لَا تَبْقٰى

دنیا کے عیبوں میں سے تمھارے لئے یہی کافی ہے کہ وہ باقی نہیں رہتی۔

218. كَفَاكَ هَمًّا عِلْمُكَ بِالْمَوْتِ

موت کا علم تمھارے غمگین ہونے کے لیے کافی ہے۔

219. كَمَالُ الْجُوْدِ الْاِعْتِذَارُ مَعَه

سخاوت کا کمال اس کے ساتھ معذرت کا ہونا ہے۔

220. كَفَاكَ بِالشَّيْبِ نَاعِيًا

بڑھاپا تمھاری موت کی خبر دینے کیلئے کافی ہے (بڑھاپا تمھاری خبر مرگ لایا ہے)

221. كَفَى بِالْمَوْتِ واعِظًا

موت کا واعظ ہونا ہی کافی ہے (موت کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ ایک واعظ ہے)

حَرْفُ اللَّامِ

222. لِكُلِّ غَمٍّ فَرَجٌ

ہر غم سے چھٹکارا ممکن ہے۔

223. لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ

ہر بیماری کا علاج ممکن ہے۔

224. لِيْنُ الْكَلَامِ قَيْدُ الْقُلُوْبِ

نرم گفتاری دلوں کو موہ لیتی ہے۔

225. لَيِّنْ قَوْلَكَ تُحَبَّبْ

نرم گفتار بنو محبوب ہو جاؤ گے (تم محبوب بن جاؤ گے)۔

226. لَيْسَ الشَّيْبُ مِنَ الْعُمُرِ

بڑھاپے کا شمار عمر میں نہیں ہے۔

227. لَيْسَ لِلْحَسُوْدِ رَاحَةٌ

حسد کرنے والے کے لئے چین نہیں۔

228. لَيْسَ لِسُلْطَانِ الْعِلْمِ زَوَالٌ

علم کا سلطان لازوال ہے (سلطان علم کے لئے کسی قسم کا زوال نہیں)

229. لَبْسُ الشُّهْرَةِ مِنَ الرُّعُوْنَةِ

شہرت کے لباس کا زیب تن کرنا رعونت ہے۔

230. لِكُلِّ عَدَاوَةٍ مَصْلَحَةٌ اِلَّا عَدَاوَةُ الْحَسُوْدِ

ہر دشمنی (ہر عداوت) میں کوئی نہ کوئی مصلحت ہوتی ہے سوائے حسد کی عداوت کے۔

231. لَوْ يَرَى الْعَبْدُ الْاَجَلَ وَمُرُوْرَہ لَاَبْغَضَ الْاَمَلَ وَغُرُوْرَہ

کاش بندہ موت اور اس کے گزرنے کو دیکھ لیتا تو پھر آرزوں اور اس کے غرور کو ناپسندیدہ قرار دے دیتا۔

حَرْفُ الْمِيْمِ

232. مَشْرَبُ الْعَذْبِ مُزْدَحَمٌ

شیرین گھاٹ پر ازدحام ہوتا ہے۔

233. مَنْ عَلَتْ هِمَّتُه طَالَتْ هُمُوْمُه

جس کی ہمت بلند ہوتی ہے ان کے غم بھی طویل ہوتے ہیں۔

234. مَنْ کَثُرَ کَلَامُه کَثُرَ مَلَامُه

زیادہ باتیں بنانے والا زیادہ ملامت کا سامنا کرے گا۔

235. مَجْلِسُ الْعِلْمِ رَوْضَةٌ مِنْ رِیَاضِ الْجَنَّةِ

علمی نشست جنت کے باغات میں سے ایک باغ ہے۔

236. مَهْلَکَةُ الْمَرْءِ حِدَّةُ طَبْعِه

آدمی کی ہلاکت کا سبب اس کی تیزی طبع ہے۔

237. مُصَاحَبَةُ الْاَشْرَارِ رُکُوْبُ الْبَحْرِ

شر انگیزوں کی صحبت و رفاقت در حقیقت سمندر کا سفر ہے۔

238. مَا نَدِمَ مَنْ سَکَتَ

جو چپ رہا وہ شرمندگی سے بچ گیا۔

239. مَجَالِسُ الْکِرَامِ حُصُوْنُ الْکَلَامِ

معززین کی نشستیں کلام کا مضبوط قلعہ ہوتی ہیں۔

240. مَنْقَبَۃُ الْمَرْءِ تَحْتَ لِسَانِہ

مرد کی منقبت اس کی زبان کے نیچے ہوتی ہیں (انسان کی تعریف و توصیف اس کی زبان کے نیچے ہوتی ہے)۔

241. مُجَالَسَۃُ الْاَحْدَاثِ مَفْسَدَۃُ الدِّیْنِ

نوجوانوں کی ہم نشینی دین میں خرابی کا سبب ہے۔

حَرْفُ النُّوْنِ

242. نُوْرُ الْمُؤْمِنِ مِنْ قِیَامِ اللَّیْلِ

مومن کے نور کا سبب شب بیداری ہے (مومن کے نور کی وجہ قیام لیل ہے)

243. نِسْيَانُ الْمَوْتِ صَدَأُ الْقَلْبِ

موت کی فراموشی کا سبب دل کا زنگ آلودہ ہونا ہے۔

244. نَوِّرْ قَبْرَكَ بِالصَّلَاةِ فِي الظُّلَمِ

تم اپنی قبر کو ظلمتوں میں نماز کے ذریعے منور کرو (نماز شب سے اپنی قبر کو منور کردو)

245. نُعِيَتَ إِلَى نَفْسِكَ حِيْنَ شَابَ رَأْسُكَ

تمھیں موت کی خبر دی جا رہی ہے جب تمھارے سر کے بالوں میں سفیدی آرہی ہے (تمھارے بالوں کی سفیدی تمھیں خبر مرگ دے رہی ہے)

246. نَمْ اٰمِنًا تَكُنْ فِي اَمْهَدِ الْفِرَاشِ

تم آرام و چین سے سوؤ تاکہ پرسکون بستر میں رہو۔

247. نَيْلُ الْمُنٰى فِي الْغِنٰى

آرزوں تک رسائی بے نیازی میں ہے۔

248. نَارُ الْفُرْقَةِ اَحَرُّ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ

فراق کی آگ (آتش) جہنم سے زیادہ پر حرارت ہوتی ہے۔(آتشِ فراق کی سوزش آتش جہنم سے زیادہ ہوتی ہے)

249. نُوْرُ مَشِيْبِكَ لَا تُظْلِمْهُ بِالْمَعْصِيَةِ

تم اپنی پیری کے نور کو معصیت کے ذریعے تاریک نہ کرو۔

250. نَضْرَةُ وَجْهِ الْمُؤْمِنِ فِي التُّقٰى

مومن کے چہرے کی رونق پرہیزگاری میں ہے۔

251. نَضْرَةُ الْوَجْهِ فِي الصِّدْقِ

چہرے کا حسن سچائی میں مضمر ہے (چہرے کی رعنائی وزیبائی سچائی میں نہاں ہے)

حَرْفُ الْوَاوِ

252. وَالَاكَ مَنْ لَمْ يُعَادِكَ

وہ تمہارا دوست ہے جو تم سے دشمنی نہیں کرتا۔

253. وَضْعُ الْاِحْسَانِ فِي غَيْرِ مَوْضِعِهِ ظُلْمٌ

احسان کو غلط جگہ پر رکھنا ظلم ہے (احسان کو اس کی صحیح جگہ پر نہ رکھنا ظلم ہے)۔

254. وِزْرُ صَدَقَةِ الْمَنَّانِ اَكْثَرُ مِنْ اَجْرِهِ

احسان کرنے والے کے صدقے کا بوجھ اس کے اجر سے بڑھ کر ہوتا ہے۔

255. وِلَايَةُ الْاَحْمَقِ سَرِيْعَةُ الزَّوَالِ

احمق کی دوستی جلد ہی زائل ہو جاتی ہے۔

256. وَيْلٌ لِمَنْ سَاءَ خُلْقُه وَقَبُحَ خَلْقُه

ہلاکت ہے اس کے لئے جس کا اخلاق برا ہو اور جس کی صورت زشت ہو (ہلاکت ہے اس کے لئے جس کا خلق برا ہے اور جس کی خلقت قبیح ہے)۔

257. وَحْدَةُ الْمَرْءِ خَيْرٌ مِنْ جَلِيْسِ السُّوْءِ

انسان کی تنہائی برے کی ہم نشینی سے بہتر ہے۔

258. وَاسَاكَ مَنْ تَغَافَلَ عَنْكَ

اس نے تمھارے ساتھ بھلائی کی جس نے تمھارے عیُوب کو نظر انداز کیا (اُس نے رفاقت کا حق ادا کیا جس نے تمھارے عیوب نظر انداز کیے)۔

259. وَيۡلٌ لِلۡحَسُوۡدِ مِنۡ حَسَدِهٖ

حسد کرنے والے کی تباہی کا باعث خود اس کا حسد ہے۔

260. وَلِيُّ الطِّفۡلِ مَرۡزُوۡقٌ

بچے کے نگہبان کو رزق دے دیا جاتا ہے۔

261. وَيۡلٌ لِمَنۡ وَتَرَ الۡاَحۡرَارَ

تباہی ہے اس کے لئے جو آزاد لوگوں کو تنہا چھوڑ دے۔

حَرۡفُ الۡهَاءِ

262. هُمُوۡمُ الۡمَرۡءِ بِقَدۡرِ هِمَّتِه

انسان کا غم اس کی ہِمّت کے اعتبار سے ہوتا ہے۔

263. هَيْهَاتَ مِنْ نَصِيْحَةِ الْعَدُوِّ

دور بھاگو دُشمن کی نصیحت سے۔

264. هَمُّ السَّعِيْدِ اٰخِرَتُه وَهَمُّ الشَّقِيِّ دُنْيَاه

نیکوکار کا عزم آخرت ہے اور بدبخت کی منزل اس کی دنیا ہے۔

265. هَلَاكُ الْمَرْءِ فِي الْعُجْبِ

انسان کی ہلاکت خود پسندی میں ہے۔

266. هَرَبُكَ مِنْ نَفْسِكَ اَنْفَعُ مِنْ هَرَبِكَ مِنَ الْاَسَدِ

تمھارا اپنے نفس سے فرار کرنا زیادہ منفعت بخش ہے بہ نسبت شیر سے فرار کرنے کے۔

267. هَامَةُ الْمَرْءِ هِمَّتُه

خواہشات پر انسان کا غلبہ پانا اس کی ہمت کی بات ہے۔

268. هَاشِمُ الثَّرِيْدِ غَيْرُ اٰكِلِه

روٹی کو توڑ کر شوربے میں ڈالنے والا اسے خود نہیں کھاتا۔

269. هَلَكَ الْحَرِيْصُ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ

لالچی ہلاک ہو گیا لیکن وہ یہ بات نہیں جانتا۔

270. هِمَّةُ الْمَرْءِ قِيْمَتُه

انسان کی ہمّت ہی اس کی قیمت ہے۔

271. هَاتِ مَا عِنْدَكَ تُعْرَفُ بِه

جو کچھ تمھارے پاس ہے اسے لے آؤ اس کے ذریعہ تم پہچانے جاؤ گے۔

حَرْفُ اللَّامِ أَلِفُ

272. لَا فَقْرَ لِلْعاقِلِ

جو عقلمند ہیں اُن کے پاس فقر کا گزر نہیں (عقل مند کے لئے محتاجی نہیں ہے)۔

273. لَا دِيْنَ لِمَنْ لَا مُرُوءَةَ لَه

اس شخص کے پاس دین نہیں ہے جس کے پاس مروت نہیں۔

274. لَا كَرَامَةَ لِلْكَاذِبِ

جھوٹے شخص کی کوئی عزت نہیں (جھوٹے کا کوئی احترام نہیں)۔

275. لَا رَاحَةَ لِلْحَسُوْدِ

حسد کرنے والے کے لئے کسی قسم کی راحت نہیں۔

276. لَا غَمَّ لِلْقَانِعِ

قناعت پسند کو کوئی غم نہیں۔

277. لَا حُرْمَةَ لِلْفَاسِقِ

فاسق کی کوئی عزت نہیں۔

278. لَا وَفَاءَ لِلْمَرْأَةِ

عورت میں وفا نہیں (یہ جملہ ہر عورت کے لئے نہیں ہے عمومی طور سے بیان کیا ہے)۔

279. لَا قَذْفَ لِلْفَاحِشِ

بد خُلق کے لئے کوئی سنگساری نہیں۔

280. لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَا اَیْمَانَ لَه

جھوٹی قسم کھانے والے کا کوئی ایمان نہیں۔

281. لَا غِنٰی لِمَنْ لَا فَضْلَ لَه

وہ شخص بے نیاز نہیں جس کے پاس کوئی فضیلت نہیں۔

حَرْفُ الیاءِ

282. یَأْتِیْكَ مَا قُدِّرَ لَكَ

جو کچھ تمھارے مقدر میں ہے وہ تم تک پہنچ جائے گا۔

283. یَعْمَلُ النَّمَّامُ فِی سَاعَةٍ فِتْنَةَ اَشْهُرٍ

چغل خور ایک گھنٹے میں کئی مہینوں کے فتنوں کو کر گزرتا ہے۔

284. یَزِیْدُ الصَّدَقَةُ فِی الْعُمُرِ

صدقہ زندگی کو بڑھاتا ہے۔

285. یَطْلُبُكَ الرِّزْقُ کَمَا تَطْلُبُه

رزق تمھیں اسی طرح تلاش کرتا ہے جس طرح تم اسے ڈھونڈتے ہو۔

286. یَأْمَنُ الْخَائِفُ اِذَا وَصَلَ اِلٰی مَا خَافَه

ڈرنے والا محفوظ ہو جاتا ہے جب تک وہ ڈرنے والی چیز تک پہنچتا ہے۔

287. یَصِیْرُ اَمْرُ الصَّبُوْرِ اِلٰی مُرَادِہٖ

صبر کرنے والے کا امر اُسے منزل مراد تک پہنچا دیتا ہے۔

288. یَبْلُغُ الْمَرْءُ بِالصِّدْقِ مَنَازِلَ الْکِبَارِ

انسان سچائی کے ذریعے بڑے بڑوں کے درجات کو حاصل کر لیتا ہے

(انسان سچائی کے ذریعے اکابرین کے مدارج کو پالیتا ہے)

289. یَسُوْدُ الْمَرْءُ قَوْمَہ بِالْاِحْسَانِ اِلَیْھِمْ

انسان اپنی قوم پر احسان کر کے ان کی سیادت کرتا ہے (انسان اپنی قوم کی سرداری ان پر احسان کے ذریعے پالیتا ہے)

290. یَأْسُ الْقَلْبِ رَأْسُ النَّفْسِ

دل کی نا امیدی نفس کی سرداری ہے (دل کی نا امیدی راحت نفس ہے)۔

291. يَسْعَدُ الرَّجُلُ بِمُصَاحَبَةِ السَّعِيْدِ

مرد سعید بن جاتا ہے جب اسے سعید کی رفاقت میسر آتی ہے۔ سعید کی رفاقت مرد کو سعید بناتی ہے۔

تمّ کتابُ نَثْرِ اللآلئ. بِحَمْدِ اللّٰهِ وَمَنِّهِ.